کربل کا کر کے یاد غم	تم دفع کر لو سارے ہم	ہر علم کا ہے لب یہی	فرماتے ہیں صبح و مساء
ھذا الفتی سیفُ الھدی		العلم کے نعم الاناء	

ہو علم کا ایسا اثر	کہ آئے تم کو بس نظر	علمیہ ہر صورت میں اور	معنی میں یہ جلوہ نما
ھذا الفتی سیفُ الھدی		العلم کے نعم الاناء	

برہان دیں کے ہیں قریں	علم و حکم میں سیف دیں	کہتا ہے ہر طالب کا دل	ہے شہ محمد کے "انا"
ھذا الفتی سیفُ الھدی		العلم کے نعم الاناء	

تم جان لو اے اہل حب	علم و عمل کا ہے یہ لب	کرنا دعا ہر پل رہے	تا حشر باقی اے خدا
ھذا الفتی سیفُ الھدی		العلم کے نعم الاناء	

تو علم کی رکھنا اے رب	داؤد میں باقی طلب	دنیاؤ دیں میں اس کا ہے	ہر امتحاں میں آسرا
ھذا الفتی سیفُ الھدی		العلم کے نعم الاناء	